رقیب الحسن اور محمد جاوید نے اللہ کے نام پر حلف لیا

نئی دہلی، (ایجنسیاں) مودی حکومت کے قیام کے بعد پارلیمنٹ کی کارروائی شروع ہوگئی ہے۔ پہلے روز نومنتخب ارکان اسمبلی نے حلف لیا۔ اس دوران کئی دلچسپ واقعات دیکھنے کو ملے۔ نئی دہلی کی سیٹ سے منتخب ہونے والی سشما سوراج کی بیٹی بانسوری سوراج نے سنسکرت میں حلف اٹھایا، جبکہ پارلیمنٹ میں 'اللہ' کے نام پر کانگریس کے 2 ممبران

پارلیمنٹ نے حلف لیا۔ آسام کی دھوبری لوک سبھا سیٹ سے منتخب ہونے والے رقیب الحسن جب حلف لینے پہنچے تو ان کے ہاتھ میں آئین کی کاپی تھی۔ اللہ کے نام پر اردو میں حلف اٹھایا۔ رقیب الحسن نے سب سے زیادہ ووٹ لے کر لوک سبھا الیکشن جیتا ہے۔ انہوں نے 14 لاکھ 71 ہزار 885 ووٹ حاصل کیے، جبکہ ان کے حریف آئی یو ڈی ایف رہنما بدرالدین اجمل کو صرف 4 لاکھ 59 ہزار 409 ووٹ ملے۔ آسام کے ناگون ضلع کے سام گوری سے 5 بار ایم ایل اے رہ چکے رقیب الحسن اس بار کانگریس کے ٹکٹ پر کھڑے ہوئے تھے۔ اسی طرح بہار کے کشن گنج سے جیت کر لوک سبھا پہنچنے والے کانگریس پارٹی کے رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر محمد جاوید نے بھی اللہ کے نام پر حلف لیا۔ کشن گنج سے مسلسل دوسری بار ایم پی منتخب ہوئے محمد جاوید نے جے ڈی یو کے مجاہد عالم کو 59,692 ووٹوں سے شکست دی۔ محمد جاوید کو کل 4,02,850 ووٹ ملے، جبکہ مجاہد عالم کو 3,43,158 ووٹ ملے۔ محمد جاوید کو بہار میں کانگریس پارٹی کا مضبوط لیڈر سمجھا جاتا ہے۔

بی جے پی کی مخالفت کیلئے نوین پٹنائک کی ارکان پارلیمنٹ کو ہدایت

بھوبنیشور، 24/جون۔ (ایجنسیز) بی جے پی نے اوڈیشہ میں لوک سبھا اور اسمبلی دونوں انتخابات میں زبردست کامیابی درج کی۔ بی جے پی نے اکثریت کے ساتھ ریاست میں حکومت بنائی اور بیجو جنتا دل (بی جے ڈی) کے صدر نوین پٹنائک کو اقتدار بے دخل کردیا، جو طویل عرصے تک ریاست کے وزیراعلیٰ تھے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل مودی سرکار کی دونوں اننگز میں بی جے ڈی پارلیمنٹ کے زیادہ تر معاملات میں بی جے پی کے ساتھ کھڑی رہتی تھی، تاہم انتخابی نتائج کے بعد بی جے ڈی نے پارلیمنٹ میں بی جے پی کی قیادت والی این ڈی اے حکومت کے خلاف احتجاج کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ نوین پٹنائک نے اس سلسلے میں اپنے راجیہ سبھا ممبران پارلیمنٹ کو اہم ہدایات دی ہیں۔ نوین پٹنائک نے پیر کو پارٹی کے 9 راجیہ سبھا ممبران کیساتھ میٹنگ کی۔ انہوں نے ارکان پارلیمنٹ کو ہدایت دی کہ وہ 27 جون سے شروع ہونے والے راجیہ سبھا اجلاس کے دوران ایک متحرک اور مضبوط اپوزیشن کا کردار ادا کریں۔ پٹنائک نے ارکان پارلیمنٹ سے کہا کہ وہ پارلیمنٹ میں ریاست کے مفادات سے متعلق مسائل کو مناسب طریقے سے اٹھائیں۔ واضح رہے کہ لوک سبھا انتخابات میں بی جے ڈی سے کوئی بھی امیدوار نہیں جیت سکا۔

لوک سبھا رکنیت کی حلف برداری میں اپوزیشن نے دکھائے تیور

مودی، راجناتھ، شاہ، گڈکری نے حلف لیا۔ اکھلیش یادو نے اجودھیا کے رکن پارلیمنٹ کو پیش پیش رکھا

نئی دہلی، 24/جون۔ (ایجنسیز) وزیراعظم نریندر مودی نے آج یہاں نئے پارلیمنٹ ہاؤس میں 18ویں لوک سبھا کے رکن کے طور پر حلف لیا۔ پروٹیم اسپیکر بھرتری ہری مہتاب نے مسٹر مودی کو سب سے پہلے حلف دلایا۔ اس کے بعد پریزائیڈنگ افسران کے پینل کے رکن کے طور پر بھارتیہ جنتا پارٹی کے رادھا موہن سنگھ نے حلف لیا۔ صبح 11 بجے ایوان کے جمع ہونے سے پہلے قائد ایوان وزیراعظم مسٹر مودی، ڈپٹی لیڈر و وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، وزیر داخلہ امت شاہ، روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے وزیر نتن گڈکری، زراعت، کسانوں کی بہبود، دیہی ترقی کے وزیر شیوراج سنگھ چوہان، شہری ترقیات، ہاؤسنگ اور توانائی کے وزیر منوہر لال کھٹر وغیرہ لیڈران ایوان میں موجود تھے۔ ٹھیک 11 بجے جب ایوان کا اجلاس ہوا، مسٹر مہتاب نے اپنی نشست سنبھالی اور اس کے فوراً بعد قومی ترانہ بجایا گیا۔ 18ویں لوک سبھا کے تمام ممبران کو ان کے انتخاب پر مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کیں۔ اسکے بعد لوک سبھا کے سکریٹری جنرل اُتپل کمار سنگھ نے الیکشن کمیشن کی طرف سے فراہم کردہ نومنتخب ارکان پارلیمنٹ کی فہرست ہندی اور انگریزی میں ایوان کی میز پر رکھی۔ اسپیکر نے ایوان کو مطلع کیا کہ مسٹر راہل گاندھی نے کیرالہ کی وائناڈ سیٹ سے اپنا استعفیٰ پیش کردیا ہے اور اسے قبول کرلیا گیا ہے۔ اسکے بعد مسٹر مہتاب نے حلف کی تقریب کے ضوابط بتائے کہ سب سے پہلے قائد ایوان کے طور پر وزیراعظم، پھر پریزائیڈنگ افسران کے پینل کے ممبران، پھر مرکزی کابینہ کے وزیر، پھر آزادانہ چارج والے وزیر مملکت اور پھر وزیر مملکت حلف لیں گے۔ اس کے بعد ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی ترتیب میں حروف تہجی کے مطابق ارکان پارلیمنٹ کو حلف کے لیے بلایا جائے گا۔ جیسے ہی لوک سبھا کے جنرل سکریٹری نے حلف کے لیے وزیراعظم مودی کا نام پکارا، حکمراں پارٹی میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ مسٹر مودی اسپیکر سیٹ کے دائیں جانب ڈائس پر آئے

اور حلف لیا اور پھر رکنیت کے رجسٹر پر دستخط کئے۔ اس کے بعد کانگریس کے مسٹر کوڈیکنیل سریش اور دراوڑ منیترا کزگم کے مسٹر ٹی آر بالو کے نام لئے گئے لیکن وہ دونوں اس وقت ایوان میں موجود نہیں تھے۔ بی جے پی کے رادھا موہن سنگھ نے دوسرے نمبر پر اور تیسرے نمبر پر مسٹر فگن سنگھ کلستے نے حلف لیا۔ ترنمول کانگریس کے سدیپ بندیوپادھیائے بھی پریزائیڈنگ افسران کے پینل میں شامل ہیں لیکن حلف برداری کے وقت وہ بھی ایوان میں موجود نہیں تھے۔ اس کے بعد ڈپٹی لیڈر راج ناتھ سنگھ، مسٹر امت شاہ، مسٹر گڈکری، مسٹر چوہان، مسٹر کھٹر وغیرہ جیسے وزراء نے حلف لیا۔ اپوزیشن کیمپ میں ایک الگ ہی جوش وخروش دیکھا گیا۔ کانگریس، سماج وادی پارٹی، ترنمول کانگریس سمیت اپوزیشن اتحاد کی تمام جماعتیں اپنے ہاتھوں میں آئین کی کاپی لے کر پارلیمنٹ کے باہر گھوم رہی تھیں۔ سب سے زیادہ جوش سماج وادی پارٹی کیمپ میں دیکھا گیا۔ یہاں، سماج وادی پارٹی کے سبھی 37 ارکان پارلیمنٹ بشمول ایس پی سربراہ اکھلیش یادو، ان کی اہلیہ ڈمپل یادو پارلیمنٹ کے احاطے میں متحد نظر آئے۔ ایس پی کے راجیہ سبھا ایم پی اور اکھلیش یادو کے چچا رام گوپال یادو بھی ان کے ساتھ تھے۔ ان تمام ارکان پارلیمنٹ نے اپنے ہاتھوں میں آئین کی کاپیاں اٹھا رکھی تھیں۔ جب یہ ممبران پارلیمنٹ ہاؤس کے اندر جا رہے تھے، تو اکھلیش یادو، ڈمپل یادو، رام گوپال یادو اور دیگر خاتون ممبران پارلیمنٹ سب سے آگے تھیں۔ تب اکھلیش یادو اپنی بیوی اور چچا کو چھوڑ کر پیچھے مڑے اور تیسری لائن میں کھڑے ایودھیا کے ایم پی اودھیش پرساد کا ہاتھ پکڑ کر انہیں آگے لائے اور انہیں اپنے ساتھ کھڑا کیا۔ اکھلیش یادو نے اودھیش پرتاپ کا ہاتھ پکڑ کر پارلیمنٹ ہاؤس کے اندر داخل ہوئے۔ میڈیا کے سامنے اکھلیش یادو نے ان کا تعارف کرایا۔ یہی نہیں جب اکھلیش کانگریس لیڈروں سونیا گاندھی، ملکارجن کھرگے وغیرہ سے مل رہے تھے، تو انہوں نے اودھیش پرساد کو بھی اپنے ساتھ رکھا۔ اکھلیش یادو نے نئی لوک سبھا کے پہلے اجلاس میں فیض آباد سیٹ سے جیتنے والے ایم پی اودھیش پرساد کو خاص اہمیت دی۔ ان کو پارلیمنٹ میں اپنے بغل والی سیٹ پر بٹھایا جبکہ ڈمپل یادو اکھلیش کے پیچھے والی سیٹ پر بیٹھی تھیں۔

پاسپورٹ کے حصول کیلئے پولیس ویریفکیشن آسان ہوگا

ملک میں پاسپورٹ کے 533 مراکز و 37 علاقائی دفاتر: جے شنکر

نئی دہلی، 24/جون۔ (ایجنسیز) پاسپورٹ بنوانا اب آسان ہونے جا رہا ہے۔ اس

کیلئے وزارت خارجہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی پولیس کے ساتھ مل کر ایک حل پر کام کر رہی ہے، تاکہ لوگوں کو کچھ دنوں میں پاسپورٹ مل سکے۔ پیر کو پاسپورٹ سیوا ڈے کے موقع پر وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ بہتر پاسپورٹ سروس کیلئے وزارت نے 440 پوسٹ آفس پاسپورٹ سیوا کیندر قائم کیے ہیں۔ اس کے علاوہ پاسپورٹ سروس کے 93 مراکز ہیں۔ اس وقت ملک میں پاسپورٹ پروسیسنگ کے 533 مراکز اور 37 علاقائی پاسپورٹ دفاتر ہیں۔ وزارت خارجہ نے بیرون ملک 187 ہندوستانی مشنوں کو بھی اس سے جوڑا ہے۔ دراصل پاسپورٹ بنوانے میں سب سے بڑا مسئلہ پولیس ویریفکیشن میں آتا ہے۔ اس میں بہت وقت لگتا ہے۔ کئی بار پولیس ویریفکیشن کے نام پر درخواست گزاروں کو ہراساں بھی کیا جاتا ہے۔ ایسے میں وزارت خارجہ اس مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ پولیس ویریفکیشن کو تیز کرنے کیلئے 'ایم پاسپورٹ پولیس ایپ' شروع کی گئی ہے۔ اس کیساتھ 25 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے 9 ہزار پولیس اسٹیشنوں کو جوڑا گیا ہے۔ اس کیساتھ پاسپورٹ سیوا اسٹم کو ڈی جی لاکر سے بغیر پیپر لیس دستاویز کیلئے منسلک کیا گیا ہے۔

وفاداریاں تبدیل کرنے والے قائدین کے سیاسی مستقبل پر سوال

اٹاوہ، 24/جون۔ (ایجنسیز) لوک سبھا انتخابات کے دوران ایس پی چھوڑ کر بی جے پی میں شامل ہونے والے اٹاوہ کے مقامی لیڈروں کے سیاسی مستقبل پر سوال اٹھنے شروع ہوگئے ہیں۔ دراصل اٹاوہ کے کئی قدآور لیڈروں نے لوک سبھا الیکشن کے دوران ایس پی کا دامن چھوڑ کر بی جے پی امیدوار کی حمایت میں انتخابی مہم کا فیصلہ کیا تھا لیکن 4 جون کو آئے انتخابی نتائج نے مقامی سیاست کی سمت کو ہی بدل دیا ہے۔ بی جے پی کے پروفیسر رام شنکر کٹھیریا کو اتحاد امیدوار جتیندر دوہرے کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے جس کے بعد دل بدلو لیڈروں کے سیاسی مستقبل کو لے کر علاقے میں چہ میگوئیوں کا دور شروع ہو چکا ہے۔ بی جے پی پارٹی ہائی کمان کی ہدایت پر گزشتہ دنوں پروفیسر کٹھیریا کی ہار کی جائزہ میٹنگ منعقد کی گئی جس میں کئی مسائل بی جے پی ذمہ داران کی طرف سے رکھ گئے ہیں اس میں یہ بات بھی رکھی گئی ہے کہ تنظیم کی اجازت کے بغیر ایس پی کے کئی اہم لیڈروں کو بی جے پی کی رکنیت دلائی گئی جو کئی بی جے پی لیڈروں اور کارکنان کو ناگوار گزرا۔ بعد میں سپا کے ان باغی لیڈروں کا بی جے پی بی کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکی۔ قابل ذکر ہے کہ لوک سبھا الیکشن کے دوران ایس پی کے سابق ایم پی پریم داس کٹھیریا، سابق امیدوار کملیش کٹھیریا، دو ضلع پنچایت رکن سچن یادو، راجیش چوہان، دو نگر پنچایت صدر گنیش راٹھور، سمی یادو، نگر پالیکا پریشد کے سابق صدر منوج پروال کے علاوہ تقریبا 50 پردھان بی جے پی میں شامل ہوئے تھے۔

تملناڈو ضمنی اسمبلی انتخاب: 29 کاغذات نامزدگی منظور، 35 مسترد

چنئی، 24/جون۔ (ایجنسیز) تمل ناڈو اسمبلی ایک سیٹ پر ہونے والے ضمنی انتخاب کے لیے پیر کے روز حکمراں پارٹی ڈی ایم کے، پی ایم کے اور این ٹی کے سمیت 29 امیدواروں کے کاغذات نامزدگی منظور کیے گئے، جبکہ 35 کاغذات مسترد کر دیے گئے۔ وکراونڈی اسمبلی سیٹ کے لیے 10/جولائی کو ہونے والے ضمنی انتخاب کے لیے کل 64 امیدواروں نے اپنے کاغذات داخل کیے ہیں جس کی آخری تاریخ جمعہ کے روز ختم ہو چکی ہے۔ اس انتخاب میں حکمران ڈی ایم کے زیر قیادت حکمراں فرنٹ، بی جے پی کی زیر قیادت اتحاد اور نام تمیز ہر کچی کے درمیان سہ رخی مقابلہ دیکھنے کو ملے گا کیونکہ اہم اپوزیشن اور اس کے اتحادیوں نے انتخابات کا بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور یہ الزام لگایا ہے کہ یہ انتخابات آزاد اور منصفانہ انداز میں منعقد نہیں ہوں گے۔ تین سرکردہ امیدواروں کے کاغذات بشمول ڈی ایم کے کے اینیور سیوا، بی جے پی کے حلیف پی ایم کے امیدوار سی انبومنی اور این ٹی کے کی ڈاکٹر انورادھا کے کاغذات جانچ پڑتال کے دوران درست پائے گئے اور انہیں ریٹرننگ آفیسر نے قبول کرلیا۔ 35 امیدواروں کے کاغذات مسترد ہونے کے بعد اب کل 29 امیدوار میدان میں ہیں۔ ضمنی انتخاب کے لیے نوٹیفکیشن جاری ہونے کے بعد کاغذات نامزدگی داخل کرنے کا عمل 14 جون کو شروع ہو گیا تھا۔ پولنگ 10 جولائی کو ہوگی اور گنتی 13 جولائی کو ہوگی اور انتخابی عمل 15 جولائی کو مکمل ہوگا۔

اسٹاک مارکیٹ دوبارہ عروج پر

ممبئی، 24/جون۔ (ایجنسیز) عالمی بازار کے ملے جلے رجحان کے درمیان صنعت، آٹو، کیپٹل گڈس اور پاور سمیت تیرہ گروپوں میں مقامی خرید کی وجہ سے اسٹاک مارکیٹ میں آج پھر سے تیزی آئی۔ بی ایس ای کا 30 حصص کا حساس انڈیکس سینسیکس 131.18 پوائنٹس کی چھلانگ لگا کر 77,341.08 پوائنٹس تک پہنچ گیا۔ اسی طرح نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کا نفٹی 36.75 پوائنٹس کے اضافے سے 23,537.85 پوائنٹس پر پہنچ گیا۔ بڑی کمپنیوں کی طرح درمیانی اور چھوٹی کمپنیوں میں بھی خریداری ہوئی، جس کی وجہ سے بی ایس ای مڈکیپ 0.37 فیصد بڑھ کر 46,137.90 پوائنٹس اور اسمال کیپ 0.27 فیصد مضبوط ہوکر 52,077.63 پوائنٹس پر بند ہوا۔ اس دوران بی ایس ای میں مجموعی طور پر 4156 کمپنیوں کے حصص کا کاروبار ہوا جن میں سے 2107 میں حصص خریدے گئے 1890 میں فروخت ہوئے جبکہ 159 میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ اسی طرح نفٹی کی 30 کمپنیوں میں اضافہ ہوا جبکہ 20 کمپنیوں میں گراوٹ ہوئی۔ بی ایس ای کے 13 گروپوں میں اضافہ کا رجحان تھا۔ جس کی وجہ سے سی ڈی 0.87، ایف ایم سی جی 0.65، فنانشل سروسز 0.14، انڈسٹریز 1.00، ٹیلی کام 0.64، یوٹیلیٹیز 0.88، آٹو 1.33، بینکنگ 0.02، کیپٹل گڈز 0.99، کنزیومر ڈیوربلز 0.74 اور ٹیک گروپ کے شیئرز 0.02 فیصد بڑھ گئے۔

سروگیسی کے ذریعہ ماں بننے پر 6 ماہ کی زچگی کی تعطیل

نئی دہلی، 24/جون۔ (ایجنسیز) حکومت نے سروگیسی کروانے والی خواتین کیلئے راحت کا اعلان کیا ہے۔ اس وقت ملک میں خواتین کو قانونی طور پر ماں بننے کیلئے 6 ماہ کی زچگی کی چھٹی دی جاتی ہے۔ اس میں آجر کے لیے لازم ہے کہ وہ خواتین کو 6 ماہ کی پوری تنخواہ ادا کرے۔ اب زچگی کی چھٹی کی وہی سہولت سروگیسی کے ذریعہ ماں بننے والی خواتین کو ملنے جا رہی ہے۔ فی الحال صرف سرکاری خاتون ملازمین کو سروگیسی کے ذریعہ

ماں بننے کے بعد زچگی کی چھٹی کا فائدہ ملے گا۔ سروگیسی کے ذریعہ ماں بننے والی سرکاری محکموں میں کام کرنے والی خواتین 180 دن کی زچگی کی چھٹی لینے کی اہل ہوں گی۔ واضح رہے کہ سروگیسی کے ذریعہ جو عورت بچے کو جنم دیتی ہے، اسے سروگیٹ ماں کہا جاتا ہے۔ اسے اپنا رحم کرائے پر دینا پڑتا ہے، جہاں بچہ رحم میں رکھا جاتا ہے، لیکن اس بچے کی اصل ماں وہی ہوتی ہے جس کیلئے سروگیٹ ماں نے اپنا رحم کرائے پر دیا ہے۔ قانون کی زبان میں ایسی ماؤں کو 'کمشنڈ مدر' کہا جائیگا۔ سروگیسی کیلئے سنٹرل سول سروسز (لیو) رولز 1972 میں تبدیلی کرتے ہوئے بچے کی دیکھ بھال کیلئے 'کمشنڈ مدر' کو 6 ماہ کی زچگی چھٹی دینے کا التزام کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی اس طرح سے باپ بننے والے مرد بھی 'کمشنڈ فادر' کہلائیں گے اور 15 دن کی پیٹرنٹی چھٹی لے سکیں گے۔ سروگیسی معاملہ میں زچگی کی چھٹی کیلئے بھی شرط رکھی گئی ہے۔ یہ چھٹی صرف ان خواتین کو ملے گی، جن کے 2 سے کم بچے زندہ ہیں، وہیں کمیشنڈ فادر اور کمیشنڈ مدر میں سے ایک یا دونوں کے سرکاری ملازمت میں ہونے کی صورت میں 180 دنوں کی زچگی کی چھٹی دی جاسکتی ہے۔ ابھی تک ملک میں سروگیسی کے ذریعہ بچے کی پیدائش کی صورت میں سرکاری خاتون ملازمین کو زچگی کی چھٹی دینے کا کوئی ضابطہ نہیں تھا۔

مسلمانوں کو بھی او بی سی کوٹہ کے تحت ریزرویشن دیا جانا چاہیے

مسلمانوں کیساتھ ناانصافی نہیں ہونی چاہیے۔ منوج جرانگے پاٹل کے بیان پر بی جے پی چراغ پا

ممبئی، 24/جون۔ (ایجنسیز) مراٹھا ریزرویشن کیلئے طویل عرصے سے احتجاج اور بھوک ہڑتال کرنے والے منوج جرانگے پاٹل نے مطالبہ کیا ہے کہ مسلمانوں کو بھی او بی سی کوٹہ کے تحت ریزرویشن دیا جانا چاہیے۔ اپنے مطالبات کی حمایت میں پاٹل نے کہا کہ کئی ایسے مسلمان ہیں، جن کا ذکر کنبی برادری کے دستاویز میں ہے۔ ایسے میں ان مسلم کسانوں کو او بی سی ریزرویشن کے دائرے میں رکھا جانا چاہیے اور ان کے جائز حقوق دینا چاہیے۔ یہ پہلا موقع ہے جب مراٹھا ریزرویشن کے حوالے سے آواز اٹھانے والے اور اس کمیونٹی کی ایک معروف آواز منوج جرانگے پاٹل نے مسلم ریزرویشن پر بیان دیا ہے۔ پاٹل نے او بی سی میں مسلمانوں کیلئے ریزرویشن کی بات کر کے ریزرویشن کی لڑائی کو مزید دلچسپ بنا دیا۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کے ساتھ ناانصافی نہیں ہونی چاہیے۔ وہ آنے والے دنوں میں مسلمانوں کو ان کے حقوق کے بارے میں بتائیں گے۔ مہاراشٹر میں بی جے پی کو بیک وقت کئی طرح کی مشکلات کا سامنا ہے۔ ریاست کی 48 لوک سبھا سیٹوں پر ہوئے حالیہ انتخابات میں پارٹی کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اسمبلی انتخابات سر پر ہیں۔ مسلم ریزرویشن کا سوال بی جے پی۔شیوسینا۔این سی پی حکومت کو پریشان کرسکتا ہے، جو مراٹھا اور او بی سی ریزرویشن میں گھری ہوئی ہے۔ وزیراعظم مودی نے حالیہ لوک سبھا انتخابات میں مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن کی مخالفت کی تھی، خاص طور پر کچھ ریاستوں میں مسلمانوں کو دیے گئے ریزرویشن کی، لیکن مہاراشٹر میں مسئلہ یہ ہے کہ اسے یہاں این سی پی کے ساتھ الیکشن لڑنا ہے۔ اور 2014 کے اسمبلی انتخابات سے ٹھیک پہلے، غیر منقسم این سی پی۔کانگریس نے مسلمانوں کیلئے 5 فیصد ریزرویشن کو منظوری دی تھی۔ یعنی اس پر اجیت پوار کی رائے دیکھنا بہت دلچسپ ہوگا۔ بعد میں دیویندر فڑنویس کی حکومت نے ریزرویشن کے بارے میں فیصلہ واپس لے لیا، لیکن اس بار پاٹل نے جس طرح سے اسٹریٹجک بیان دیا ہے، اس سے ریاستی سرکار اور بی جے پی کی پریشانی بڑھ سکتی ہے۔

مہوا موئترا کا پارلیمنٹ میں ناری شکتی کا مظاہرہ

نئی دہلی، 24/جون۔ (ایجنسیز) 17ویں لوک سبھا میں نقد تحفہ کے بدلے سوال پوچھنے کے الزام میں لوک سبھا سے برطرف کی گئی ترنمول کانگریس کی لیڈر مہوا موئترا انتخابات جیت کر دوبارہ لوک سبھا میں واپس آگئی ہیں۔ مہوا موئترا دوسری بار کرشنا نگر لوک سبھا سیٹ سے ترنمول کانگریس کے امیدوار کے طور پر جیتی ہیں۔ جب 18ویں لوک سبھا کا اجلاس شروع ہوا، تو مہوا موئترا پارلیمنٹ پہنچی اور اپنے 'ایکس' اکاؤنٹ پر خاتون ممبران پارلیمنٹ کے ساتھ ایک تصویر پوسٹ کی اور لکھا کہ واریئرس واپس آگئے۔ ایک تصویر سال 2019 کی ہے، جب وہ پہلی بار ایم پی بنی تھیں اور دوسری تصویر پیر کو 18ویں لوک سبھا کے پہلے دن کی ہے۔ 2019 کی پرانی تصویر میں ایم پیز موئترا، کنی موجھی، سپریہ سولے، جوتھیمانی اور تھمیزاچی تھنگا پانڈیان کو پارلیمنٹ کے ایوان زیریں میں ایک بنچ پر بیٹھی دکھایا گیا ہے، جبکہ تازہ تصویر میں لوک سبھا کی نئی رکن پارلیمنٹ ڈمپل یادو کو دکھایا گیا ہے۔ مہوا موئترا مغربی بنگال میں کرشن نگر لوک سبھا حلقہ کی نمائندگی کرتی ہیں، جبکہ کنی موجھی تمل ناڈو میں تھوتھکوڈی سیٹ کی نمائندگی کرتی ہیں۔ دیگر ممبران پارلیمنٹ سپریہ سولے، جوتھیمانی، تھمیزاچی تھنگا پانڈیان اور ڈمپل یادو بالترتیب مہاراشٹر کے بارامتی حلقے، تمل ناڈو کی کرور سیٹ، چنئی جنوبی سیٹ اور اتر پردیش کی مین پوری سیٹ سے ہیں۔

مودی کی قیادت میں ترقی یافتہ ہندوستان کا خواب شرمندہ تعبیر ہو رہا: یوگی

لکھنؤ، 24/جون۔ (ایجنسیز) اتر پردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے پیر کو کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں خودکفیل ہندوستان۔ ترقی یافتہ ہندوستان کا خواب شرمندہ تعبیر ہو رہا ہے۔ یوگی نے وزیراعظم مودی کو لوک سبھا کے رکن کے طور پر تیسری بار حلف لینے کی مبارکباد دیتے ہوئے اپنے ایکس ہینڈل پر لکھا 'لوک سبھا رکن کے طور پر لگاتار تیسری بار حلف لینے کی آپ کو مبارک باد۔ آپ کی قیادت میں 'خودکفیل ہندوستان۔ ترقی یافتہ ہندوستان' کا خواب شرمندہ تعبیر ہو رہا ہے۔ بلاشبہ یہ تیسرا میعاد کار 140 کروڑ ملکی باشندوں کی توقعات اور امرت کال کے سبھی عزائم کو پورا کرنے والا ثابت ہوگا۔

کولگام میں منشیات فروش گرفتار، ممنوعہ مواد برآمد: پولیس

سری نگر، 24/جون۔ (ایجنسیز) منشیات کے خلاف جنگ کو جاری رکھتے ہوئے پولیس نے جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام میں ایک منشیات فروش کو گرفتار کرکے اس کی تحویل سے ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ گرفتار شدہ منشیات فروش کی شناخت بلال احمد ریشی ساکن دانیو ناگنارن اننت ناگ کے طور پر کی گئی ہے۔ کولگام پولیس نے ایک منشیات فروش کو گرفتار کرکے اس کی تحویل سے 3.2 کلو فکی جیسا ممنوعہ مواد اور ایک ڈیجیٹل وزنی مشین برآمد کی۔

سکما میں شہید فوجیوں کو آخری سلامی دی گئی

جگدل پور، 24/جون۔ (ایجنسیز) چھتیس گڑھ کے سکما میں نکسلیوں کے ذریعہ کئے گئے طاقتور دھماکہ خیز ڈیوائس (آئی ای ڈی) دھماکے میں شہید ہونے والے فوجیوں کو کرن پور کوبرا بٹالین میں گارڈ آف آنر دیا گیا۔ ریاستی ڈائرکٹر جنرل آف پولیس اشوک جونیجا بشمول سینئر پولیس کے عہدیداروں نے کوبرا بٹالین ہیڈ کوارٹر کرن پور میں شہیدوں کو آخری سلامی پیش کرتے ہوئے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ واضح رہے کہ نکسلیوں نے اتوار کو سکما ضلع کے جاگرگنڈہ علاقے میں سیکورٹی فورسز کو نشانہ بناتے ہوئے آئی ای ڈی دھماکہ کیا تھا۔ دراصل، سلگر میں واقع سیکورٹی کیمپ سے 201 کوبرا کور کی ایڈوانس پارٹی آر او پی ڈیوٹی کے دوران ایک ٹرک اور موٹر سائیکل میں کیمپ ٹیکالگڈیم کی طرف جا رہی تھی۔ اس دوران نکسلیوں نے سیکورٹی فورسز کو نشانہ بناتے ہوئے ایک آئی ای ڈی میں دھماکہ کیا، جس میں 201 کوبرا کور کا ایک ٹرک آئی ای ڈی کی زد میں آ گیا۔

آسام: 1500 خاندان سرکاری زمین سے بے دخل

گواہاٹی، 24/جون۔ (ایجنسیز) آسام کے مورے گاؤں ضلع میں جنگل اور ریلوے کی زمین پر آباد تقریباً 1500 خاندانوں کو علاقہ خالی کرنے کیلئے کہا گیا ہے، سرکار نے اسے غیر قانونی آبادی قرار دیا ہے۔ ضلع کمشنر دیوا شیش شرما نے کہا کہ تقریباً 10 ہزار لوگوں کے یہ خاندان جاگیروڈ کے سلیھا نگ گاؤں میں سرکاری زمین پر آباد ہو گئے ہیں۔ اس علاقے کے لوگوں کو 12 جون کو ایک نوٹس دیا گیا تھا، جس میں ان سے 10 دنوں کے اندر یہ زمین خالی کرنے کو کہا گیا ہے۔ زیادہ تر خاندانوں نے اس حکم کی تعمیل کی ہے۔ ان میں سے کچھ خاندانوں کے بچے مختلف امتحانات میں شرکت کرنے والے ہیں، جس کیلئے انہوں نے وقت مانگا ہے۔ انسانی ہمدردی کے طور پر ہم نے امتحانات ختم ہونے تک ان کے قیام کے انتظامات کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انتظامیہ طاقت کا استعمال کیے بغیر اور تعمیرات کو گرائے بغیر اس زمین کو خالی کرنے کا کام کر رہی ہے۔

سری نگر میں خوفناک آتشزدگی کا واقعہ، تاریخی بازار مسجد کو نقصان

متعدد گیس سلنڈر دھماکوں کیساتھ پھٹ گئے۔ کروڑوں مالیتی املاک راکھ کے ڈھیر میں تبدیل

سری نگر، 24/جون۔ (ایجنسیز) جموں وکشمیر کی گرمائی راجدھانی سری نگر کے بہوری کدل علاقے میں آتشزدگی کی ایک بھیانک واردات میں مسجد شریف، شاپنگ کمپلیکس اور پانچ سے دس رہائشی مکان خاکستر ہوئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ 24 فائر ٹینڈروں کی مدد سے آگ پر قابو پایا گیا تاہم آتشزدگی کی اس واردات میں کروڑوں روپیہ مالیت کی املاک راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہوئی۔ اطلاعات کے مطابق پائین شہر کے گنجان آبادی والے علاقے بہوری کدل سری نگر میں پیر کی سہ پہر آگ بھڑک اٹھی جس نے آناً فاناً مسجد شریف، شاپنگ کمپلیکس اور متعدد رہائشی مکانوں کو لپیٹ میں لے لیا۔ معلوم ہوا ہے کہ فائر اینڈ ایمرجنسی کے جوائنٹ ڈائریکٹر راج کمار رینا کی سربراہی میں شہر سری نگر کا پورا عملہ 24 فائر ٹینڈروں سمیت جائے موقع پر پہنچ گیا اور آگ بجھانے کی کارروائی شروع کی۔ فائر اینڈ ایمرجنسی اہلکاروں کو آگ بجھانے کے دوران کافی دقتوں کا سامنا کرنا پڑ کیونکہ علاقہ کافی گنجان ہے اور شدید آتشزدگی کی وجہ سے بیک وقت کئی ڈھانچوں سے آگ کے شعلے بلند ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ جوں ہی مسجد شریف کی اوپری منزل سے آگ بھڑک اٹھی تو متعدد گیس سلنڈر زوردار دھماکوں کے ساتھ پھٹ گئے اور آگ نے اپنے متصل شاپنگ کمپلیکس اور رہائشی مکانوں کو لپیٹ میں لے لیا۔ آگ کی اس واردات میں مسجد شریف،

شاپنگ کمپلیکس اور پانچ سے دس رہائشی مکانوں کو نقصان پہنچا ہے۔ فائر اینڈ ایمرجنسی کے ایک سینئر عہدیدار نے یو این آئی اردو کو بتایا کہ بہوری کدل میں بھیانک آتشزدگی کی وجہ سے مسجد شریف اور شاپنگ کمپلیکس سمیت دس ڈھانچوں کو نقصان پہنچا ہے۔ فائر اینڈ ایمرجنسی عملے کے اہلکار ابھی بھی آگ بجھانے کی کارروائی مصروف ہے۔ آگ کی اس واردات میں دس رہائشی ڈھانچوں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔

انجینئر رشید کو حلف لینے کیلئے ضمانت دی جائے: عمر عبداللہ

سری نگر، 24/جون۔ (ایجنسیز) نیشنل کانفرنس نائب صدر عمر عبداللہ نے ان تمام نومنتخب ممبرانِ پارلیمان کو مبارکباد دی جنہوں نے آج لوک سبھا کے پہلے اجلاس میں حلف لیا اور اس موقع کو جمہوریت کیلئے اہم قرار دیا۔ انہوں نے خصوصی طور پر جموں و کشمیر کے عوام کی نمائندگی کرنے والے ممبرانِ پارلیمان کو مبارکباد پیش کی اور حکومت پر زور دیا کہ انجینئر رشید کو حلف لینے کیلئے ضمانت دی جائے اور انہیں اپنے حلقہ انتخاب کے لوگوں کی نمائندگی کرنے کا موقع دیا جانا چاہئے۔ یہ تسلیم کرنا بہت ضروری ہے کہ شمالی کشمیر کے لوگوں نے انجینئر رشید کو اپنا نمائندہ منتخب کیا ہے، اور وہ حلف لینے اور اپنے حلقہ انتخاب کی خدمت کرنے کے موقع کا حق رکھتے ہیں۔ بے شمار افراد کو یاد رکھنا بہت ضروری ہے جو اس وقت جموں و کشمیر کے اندر اور بیرونِ ریاست کی جیلوں میں بند ہیں۔

پریاگ راج میں حادثہ، ایک ہی خاندان کے پانچ افراد ہلاک

پریاگ راج، 24/جون۔ (ایجنسیز) اتر پردیش کے ضلع پریاگ راج کے سرائے ممریج علاقے میں پیر کو ٹینکر کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار ایک ہی کنبے کے پانچ اراکین کی موت ہوگئی۔ علاقے کے سورو پٹرول پمپ کے نزدیک ٹینکر کی ٹکر سے بائیک سوار پانچ افراد کی موت ہوگئی۔ مہلوکین میں وکاس، ممری، نمکین کی بیوی جنتا، بیٹا دیوانہ بیٹی لکشمی (8 ماہ) کی موت ہوگئی۔ سبھی مہلوکین جونپور ضلع کے تھانہ میر گنج علاقے کے چوکی کھرد علاقے کے رہنے والے تھے۔ مہلوکین کسی شادی تقریب میں شرکت کے بعد ایک ہی موٹر سائیکل پر سوار گھر لوٹ رہے تھے۔

انڈس واٹر ٹریٹی: غیر جانبدار ماہرین، ہندوستان اور پاکستان کے وفود کیساتھ کشتواڑ روانہ

جموں، 24/جون۔ (ایجنسیز) انڈس واٹر معاہدے کا 38 رکنی وفد پیر کے روز سخت سیکورٹی بندوبست کے بیچ جموں سے ضلع کشتواڑ کے لئے روانہ ہوا۔ یہ وفد اتوار کی شام دیر گئے جموں پہنچا تھا اور پاکستانی وفد اور عالمی بینک کے یہ عہدیدار دریائے چناب پر تعمیر کئے جا رہے پن بجلی پروجیکٹوں پر جاری کام کاج کا جائزہ لے رہے ہیں۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ یہ وفد اتوار کی شام جموں پہنچا اور پیر کو سخت سیکورٹی بندوبست کے بیچ کشتواڑ روانہ ہوا۔ انہوں نے کہا کہ اس 38 رکنی وفد کی قیادت ایک 'غیر جانبدار ماہر 'مائیکل مارک لنو کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ وفد میں پاکستان کے 5، ہندوستان کے 19 ارکان کے علاوہ فرانس اور برطانیہ کے دو دو غیر جانبدار ماہرین، کنیڈا کے 3، کینیا، روس، سویزرلینڈ، جنوبی افریقہ، امریکہ اور ڈنمارک کا ایک ایک رکن شامل ہے۔ ادھر جموں وکشمیر حکومت نے غیر جانبدار ماہرین کے دورے کے لئے 25 رابطہ افسروں کی تقرری عمل میں لائی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ مذکورہ وفد کا یہ دورہ انڈس واٹر ٹریٹی کے دفعات کے تحت کیا جا رہا ہے۔ بتادیں کہ انڈس واٹر ٹریٹی (آئی ڈبلیو ٹی) ہندوستان اور پاکستان کے درمیان پانی کی تقسیم کا ایک معاہدہ ہے۔ یہ معاہدہ عالمی بینک نے دریائے سندھ اور اس کی معاون ندیوں میں دستیاب پانی کو استعمال کرنے کیلئے ترتیب دیا ہے۔

ارکان پارلیمان نوجوان نسل کی آواز بلند کریں: محبوبہ مفتی

سری نگر، 24/جون۔ (ایجنسیز) پی ڈی پی صدر اور سابق وزیراعلیٰ محبوبہ مفتی نے امید ظاہر کی ہے کہ ارکان پارلیمان پارٹی وابستگیوں سے بالاتر ہوکر نوجوان نسل کی آواز بلند کریں گے جن کا مستقبل مخدوش نظر آ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ ہمارے نوجوانوں کی مایوسی کے بالکل برعکس کھڑا ہوگا۔ سابق وزیراعلیٰ نے پیر کو 'ایکس 'پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ایک طرف آج سیکڑوں ارکان پارلیمان اپنی شاندار کامیابیوں کے بعد حلف اٹھائیں گے جبکہ دوسری طرف ملک بھر کے لاکھوں طلبا جنہوں نے مختلف مسابقتی امتحانات کیلئے دن رات محنت کی ہے بے بسی سے دیکھ رہے ہیں کیونکہ ان کی محنت رائیگاں ہو رہی ہے۔

ای ڈی نے ممبئی میں 37 کروڑ کی جائیداد ضبط کی

ممبئی، 24/جون۔ (ایجنسیز) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے امبر دلال کیس میں جاری تحقیقات کے ایک حصے کے طور پر ممبئی کے کئی مقامات پر چھاپوں کے دوران 37 کروڑ روپے کے اثاثے اور مجرمانہ دستاویزات اور ڈیجیٹل آلات ضبط کئے۔ دلال (59) کیخلاف منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ 2002 کے تحت تفتیش جاری ہے۔ اس نے مبینہ طور پر امریکہ اور متحدہ عرب امارات کے سرمایہ کاروں سمیت متعدد لوگوں کو خطرے سے پاک اشیاء کی تجارت میں سرمایہ کاری کے ذریعے زیادہ منافع کا وعدہ کرکے کروڑوں روپے کا دھوکہ دیا۔ دلال کو مارچ میں گرفتار کیا گیا تھا۔ ای ڈی نے دلال کی اوشیوارہ رہائش گاہ اور اس کے ساتھیوں کی دیگر جائیدادوں کی تلاشی لی اور کل 37 کروڑ روپے کے منقولہ اثاثوں کو ضبط کیا جس میں نقد رقم، بینک فنڈز اور ڈیمیٹ اکاؤنٹ ہولڈنگز شامل ہیں۔ ممبئی پولیس کے اقتصادی جرائم ونگ نے گزشتہ ہفتے مہاراشٹر کی ایک خصوصی عدالت میں دلال کیخلاف 44,000 صفحات پر مشتمل چارج شیٹ جمع کرانے والوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے دائر کی تھی۔